سوال

(373) بیوی کا اپنے خاوند کے پیچھے تہجد پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت اپنے مرد کے پیچھے یا ساتھ کھڑی ہو کر اقتداکر کے نفل نماز تہجد پڑھ سکتی ہے یا اکیلے ہی پڑھنا چاہیے۔ اور تہجد کی نفل نماز قرات جہر سے پڑھ سکتے ہیں۔ یا بلا جہر پڑھنا چاہیے۔ اور دیگر نماز نفل جو اکثر لوگ بیٹھ کر پڑھتے ہیں اس کی سند صحیح حدیث میں ہے یا نہیں۔ اور بیٹھ کر پڑھنا افضل ہے یا کھڑے ہو کر اور نبی کریم ﷺ نے ہمیشہ نفل کس طرح پڑھے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کا اجماع کس پر رہا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت مرد کے پیچھے اقتداء کر سکتی ہے۔ مگر ساتھ نہ کھڑی ہو۔ بلکہ صف کے برابر چھوڑ کر چاہے اکیلی ہو تو بھی پیچھے کھڑی ہو تہجد کی نماز میں جہر بھی کر سکتے ہیں حدیث میں اس کی اجازت آتی ہے۔ نفل بیٹھ کر پڑھنے سے نصف ثواب ہوتا ہے۔ کھڑے ہو کر پڑھنے سے پورا حدیث (1) میں ایسا آیا ہے۔۔ (28 زی الحجہ 39 ہجری)

1۔ ترمذی شریف مترجم نولکشوری ج 1 ص 120 پر یہ حدیث موجود ہے۔ 2۔ مشکوۃ ج 1 ص 105 (راز)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص569

محدث فتویٰ